



سوال

(138) قرآن حکیم کو احتراماً جو مناجازت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

براہل مغربی جرمنی سے محمد اشفاق نعیم لکھتے ہیں

(۱) کیا قرآن پاک کو پڑھنے کے لئے جب کھولا جاتا ہے تو احتراماً جو مناجازت ہے یا نہیں؟ قرآن پاک کی عبارت پر ہاتھ پھیر کر چہرے پر پھیرنا خیر و برکت کے لئے جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن پاک کا جتنا ادب و احترام بھی کیا جائے وہ کم ہے اور سرور دو عالم ﷺ کے اس ہمیشہ باقی رہنے والے معجزے کی عزت ہر مسلمان کے دینی فرائض میں شامل ہے۔ لیکن ادب و احترام کے سلسلے میں دو باتوں کا خیال رکھنا ہر حال میں ضروری ہے۔

اول: یہ کہ قرآن کا اصل ادب اس کے احکام بجالانا اور اس کی تعلیمات کا پڑھنا سمجھنا اور ان پر عمل کرنا ہے۔ قرآن کی اصل دعوت عمل ہے اور قرآن کے احکام اور اس کی تعلیمات کی بجا آوری کے بغیر اس کے ادب و احترام کا تصور بھی بے معنی ہے کیونکہ نزول قرآن کا مقصد صرف ظاہری آداب بجالانا نہیں بلکہ اصل غرض اس کے قوانین اور ضابطوں کو نظام زندگی کے طور پر اپنانا ہے۔

دوم: یہ کہ ظاہری ادب و احترام کے بھی وہی طریقے بہتر و افضل ہیں جو رسول اکرم ﷺ اور صحابہ کرام سے ثابت ہوں۔ اور جو طریقے آپ سے ثابت نہ ہوں ان سے بچنا ہی بہتر ہے۔ قرآن کو کھولنے سے پہلے یا بعد میں جو مناجازت یا اظہار ادب کے لئے ہے لیکن اس طرح کا کوئی ثبوت نبی کریم ﷺ یا صحابہ سے نہیں ملتا کہ وہ قرآن کھولنے سے پہلے یہ کام کرتے ہوں۔ بلکہ آپ نے یا خود قرآن نے جو ظاہری آداب بتائے ہیں ان میں یہ ہے کہ محبت و عقیدت کے ساتھ کلام الہی سمجھ کر قرآن اٹھایا جائے۔ اس کے لئے جسم کا پاک صاف ہونا بھی ضروری ہے اس کے پڑھنے سے پہلے تو خود اور بسم اللہ پڑھ لی جائے اور اسے پاک و صاف جگہ میں رکھا جائے جہاں اس کی بے ادبی اور توہین نہ ہو۔

یوں تو قرآن کے ایک ایک حرف میں خیر و برکت ہے لیکن اس کی عبارت پر ہاتھ پھیر کر چہرہ پر ہاتھ پھیرنا اس طرح کا عمل کسی حدیث سے ثابت نہیں۔ اس سے بہتر ہے کہ اس کی عبارت یا الفاظ کی تلاوت کی جائے۔ اس کے پڑھنے میں یقیناً خیر و برکت ہے۔ اس میں کسی کا اختلاف نہیں کہ قرآن حکیم کی تلاوت جہاں روحانی بیماریوں سے شفا کا ذریعہ ہے وہاں ظاہری جسمانی بیماریاں بھی اس کی تلاوت و قرات سے دور ہو سکتی ہیں مگر ہاتھ پھیرنے یا ملنے کے عمل کو رسم کے طور پر کر لینا سلف صالحین سے بھی ثابت نہیں۔



هذا ما عندي والتدأ علم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص 315

محدث فتویٰ